ھداج کنواں

سعودی عرب کے شمال مغربی علاقے تیما میں 'ھداج' نامی کنواں قدیم زمانے سے جزیرہ نمائے عرب کا مشہور ترین قدرتی کنواں مانا جاتا ہے۔ یہ کنواں زمانے کی تبدیلیوں کا مقابلہ کرتا رہا اور آج کل بھی تیما شہر آنے والے اس کنویں کا دیدار کیے بنا نہیں جاتے۔ یہ کنواں 1600 قبل مسیح پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔ اس کے بارے میں بے شمار قصے اور کہانیاں عوام میں مشہور ہیں۔

اس کنویں کا دھانہ 62 میٹر ہے۔ یہ گیارہ سے بارہ میٹر گہرا ہے۔ اس کی تعمیر میں چمکیلے پتھر استعمال کیے گئے ہیں۔ اس کے چاروں طرف کھجور کے درخت لگے ہوئے ہیں۔ مقامی باشندے ماضی میں اپنی کھیتی باڑی کی آبپاشی اسی کنویں کے پانی سے کیا کرتے تھے۔ اس سے سو اونٹ بیک وقت پانی پیا کرتے تھے۔ اس کنویں کا پانی 31 نہروں کے ذریعے کھیتوں میں لے جایا جاتا تھا۔ اس کنویں کی تعمیر میں چمکیلے پتھر استعمال کیے گئے ہیں۔

ھداج کنواں مختلف اوقات میں تباہ کن واقعات سے دوچار ہوا۔ کئی بار اس کی بقا تک کو خطرہ لاحق ہو گیا تاہم اس کے نقوش کسی بھی زمانے میں نہیں مٹے۔ اسے چار سو برس قبل از سر نو کھدائی کر کے موثر بنایا گیا۔

مقامی باشندے 1373ھ یعنی 68 سال قبل تک ریہٹ کے ذریعے کنویں سے پانی نکال کر کھیتوں کی آبپاشی کرتے رہے ہیں۔

شاہ سعود بن عبدالعزیز نے 68 برس قبل 1373ھ میں تیما کے دورے کے موقع پر کنواں دیکھ کر اس پر چار مشینیں نصب کرنے کا حکم جاری کیا تھا۔ تب سے اب تک یہ کنواں برابر پانی دے رہا ہے اور اس کی بدولت خطے کا زرعی علاقہ اچھی فصلیں پیدا کر رہا ہے۔

ھداج کنواں سعودی عرب کے نہایت اہم تاریخی اور سیاحتی مقامات میں سے ایک ہے۔ مملکت کے تمام علاقوں ہی نہیں بلکہ بیرونی دنیا کے سیاح بھی یہ کنواں دیکھنے کے لیے تیما پہنچتے ہیں۔

گورنر تبوک شہزادہ فہد بن سلطان نے حال ہی میں ھداج کنویں کی مرمت اور اس کی تزئین و آرائش کرائی ہے جس کی بدولت یہ تیما کا اہم ترین قابل دید سیاحتی مقام بن گیا ہے۔ کنویں کے اطراف باڑھ لگا دی گئی ہے تاکہ کوئی اس میں کاٹھ کباڑ نہ ڈالے اور اس کی افادیت کم کرنے والا کوئی کام نہ کرے۔